سوال

(96) پردیسی میں زکوۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص پردیس میں ہے اور وہاں اس کے پیسے چوری ہوگئے کیا ایسے شخص کو زکاۃ دی جا سکتی ہے جبکہ موجودہ دور میں مالی معاملات (یعنی ترسیل زر کے ذرائع) بالکل آسان ہوگئے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ مسئلہ میں ایسا شخص ابن سبیل (مسافر) شمار ہوگا اس لیے اگر وہ اپنی ضرورت کا یا سفر خرچ کے گم یا چوری ہوجانے کا دعوی کرے تو اسے زکاۃ کے مال سے اتنا دیا جا سکتا ہے جس سے وہ اپنے وطن واپس پہنچ سکے بھلے ہی وہ اپنے وطن میں مالدار شمار ہوتا ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 164

محدث فتویٰ